علم تصوف کے احکام و تعلیمات پر مشتمل سینکڑوں احادیث مع تشریح

التشرف

بمعرفۃ احادیث التصوف



حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

اَلتَّشَرُّف

بمعرفة احاديث التصوف

مع اُردو ترجمہ موسومہ

تکمیل التصرف فی تسهیل التشرف

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی نور اللہ مرقدہٗ

تصوف نام ہے تعمیر الظاهر و الباطن کا اور کوئی آیت اور کوئی حدیث اس سے خالی نہیں، ہر آیت اور ہر حدیث میں کوئی نہ کوئی مسئلہ تصوف کا مذکور ہے۔ مگر اس کتاب میں خصوصیت کے ساتھ ان مسائل کی طرف توجہ دی گئی ہے جو تصوف کی طرف عام طور پر معروف ہیں۔

ایک جامع اور متوسط انتخاب حدیث لیکن ایک بحر بیکراں کی شکل میں

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان فون: 4540513-4519240

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب

اَلتَّشَرُّفُ

بمعرفة احاديث التصوف

تاریخ اشاعت......................صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

ناشر..............................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت...........................سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ... اُردو بازار... لاہور

مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

ادارۃ الانور... نیو ٹاؤن کراچی نمبر 5

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K

(ISLAMIC BOOKS CENTERE

119-121- HALLIWELL ROAD

BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو الحمد للہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاک اللہ

کیونکہ ہئیت مذکورہ حدیث اختیار سے تھی) بشرطیکہ کسی غرض فاسد ریا وغیرہ سے نہ ہو۔

مباحات میں لوگوں کی موافقت

۱۰۹- حدیث: حاکم نے ابوذر رضی اللہ عنہ کی حدیث سے روایت کیا ہے کہ لوگوں کے ساتھ ان ہی کے اخلاق (وعادات) کے موافق برتاؤ کرو۔

فائدہ: اس میں اس کی تعلیم ہے کہ معاشرت مباحہ میں اپنے رفیقوں کے مذاق کی رعایت رکھنا چاہئے تاکہ ایک کو دوسرے سے وحشت نہ ہو۔

قواعد سے حدیث کا محل اور اس کی حکمت بھی متعین ہے اس میں موافقت صاحب وجد فی القیام بھی داخل ہوگئی لیکن قیام مولد کو اس میں داخل نہ کیا جائے وہاں غلبہ حال ہی نہیں اس لئے وجد نہیں اور التزام اعتقادی وعملی سے مباح کی قید بھی نہیں نیز اعتقاد قربت کے سبب معاشرات کی بھی قید نہیں جب قیود منتفی ہیں مقید بھی منتفی ہے اور حکم مخصوص تھا۔ مقید کے ساتھ پس حکم بھی منتفی ہوا واللہ یهدی الی الحق۔

عداوت نفس

۱۱۰- حدیث: تیرا سب سے بڑا دشمن تیرا نفس ہے جو تیری بغل میں موجود ہے۔

فائدہ: میں کہتا ہوں لیکن یہ مضمون قرآن میں ہے کہ نفس بری بات کی بہت فرمائش کرنے والا ہے کیونکہ بری بات کی فرمائش کرنا بڑے دشمن ہی کا کام ہے اور اسی طرح حدیث میں بھی ہے اور وہ حدیث یہ ہے کہ بڑا مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے اور یہ حدیث کتاب ریاضۃ النفس میں آئے گی کیونکہ جہاد بھی دشمن ہی کے ساتھ ہوتا ہے۔

جہاد نفس

۱۱۱- حدیث: ہم جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف واپس آئے۔

---

(۱۰۹) حاکم نے اس حدیث کو شرط شیخین پر صحیح کہا ہے۔ (۱۱۰) روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب الزہد میں ابن عباس کی حدیث سے اور اس کی سند میں محمد بن عبدالرحمن بن غزوان ہے جو منجملہ وضاعین حدیث کے ہے (۱۱۱) روایت کیا اس کو بیہقی نے کتاب الزہد میں جابر کی حدیث سے اور کہا کہ ان اسناد میں ضعف ہے اور یہ پوری حدیث کتاب ریاضۃ النفس میں ہے وہ یہ کہ عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ جہاد اکبر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا نفس کے ساتھ جہاد کرنا

فائدہ: میں کہتا ہوں کہ روح المعانی میں وجاہدوا فی اللہ حق جہادہ کے تحت میں ہے کہ بیہقی نے حضرت جابر سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک جماعت غازیوں کی آئی آپ نے فرمایا تم بہت اچھا آنا آئے جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف آئے عرض کیا گیا کہ جہاد اکبر کیا چیز ہے۔ آپ نے فرمایا بندہ کا مجاہدہ کرنا اپنی ہوائے نفسانی کے ساتھ (اور اس کی اسناد میں ایسا ضعف ہے جو ایسے مضمون میں معاف ہے)

فائدہ: ان دونوں حدیثوں کے مضمون کا (کہ مجاہدہ نفس کی ترغیب ہے) مقاصد فن سے ہونا ظاہر ہے۔

دوام انتظار فیوض

۱۱۲- **حدیث:** تمہارے ایام عمر میں تمہارے پروردگار کے فیوض (وارد ہوتے) ہیں۔

فائدہ: اس حدیث میں دوام مراقبہ (مذکور) ہے اور اس مضمون میں کسی نے خوب کہا ہے گویا اس کا ترجمہ ہی ہے۔

یک چشم زدن غافل ازاں شاہ نباشی   شاید کہ نگاہے کند آگاہ نباشی

شوق ومحبت

۱۱۳- **حدیث:** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں نیک بندوں کا شوق میرے ملنے کا بہت بڑھ گیا الخ

---

(۱۱۲) روایت کیا اس کو شیخین نے ابو ہریرہؓ اور ابو سعیدؓ کی حدیث سے اور یہ پہلے بھی آ چکی ہے اور اس کا تتمہ یہ ہے کہ ہاں سن لو اور ان فیوض کے لئے آمادہ رہو۔ میں کہتا ہوں کہ خدا جانے عراقیؒ نے اس حدیث کو شیخین کی طرف کیسے منسوب کر دیا کیونکہ عزیزی نے اس کو طبرانی کی طرف منسوب کیا ہے محمد بن مسلمہ سے اسی لفظ کے ساتھ اور اس کے ایک نسخہ میں (فتعرضوا کے بعد) لہ ہے اور ایک نسخہ میں لہا ہے (اور اس میں یہ بھی ہے) شاید تم کو ان (فیوض) میں سے کوئی فیض پہنچ جائے جس کے بعد پھر کبھی تم شقی نہ ہو۔ شیخ نے کہا کہ یہ حدیث حسن ہے اور اس میں نفحات کے معنی میں یہ کہا ہے یعنی ایسی تجلیات جو (خدا تعالیٰ کا) مقرب بنا دیں اپنے بندوں میں جس کو چاہیں پہنچا دیں۔

(۱۱۳) میں نے اس حدیث کی اصل نہیں پائی مگر صاحب فردوس نے اس کو ابو الدرداء کی حدیث سے روایت کیا اور ان کے بیٹے نے مسند الفردوس میں اس کی کوئی سند ذکر نہیں کی اور اس کا تتمہ یہ ہے کہ میں ان کے ملنے کا ان سے زیادہ مشتاق ہوں۔ میں کہتا ہوں۔ پس یہ حدیث منجملہ تعلیقات صاحب فردوس کے ہے اور اس کا مضمون صحیح حدیث میں وارد ہے وہ حدیث یہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملنا چاہتا ہے کیونکہ شوق آثار محبت میں سے ایک اثر ہے۔

کراہت طبعی اور رضا میں انتفاء

۱۲۳- حدیث: اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رضا کے ساتھ اور اگر تجھ سے نہ ہو سکے تو ناگوار چیز پر صبر کرنے میں بھی خیر کثیر ہے۔

فائدہ: اس حدیث میں اس پر دلالت ہے کہ رضائے کامل میں کراہت طبعی بھی نہیں ہوتی گو الم طبعی ہو ورنہ (اگر کراہت طبعی ہو صرف کراہت عقلی نہ ہو تو) کراہت عقلی تو صبر میں بھی نہیں (تو رضا میں صبر سے فوقیت ہی کیا ہوئی۔ حالانکہ حدیث میں فوقیت منصوص ہے) اور نیز اس حدیث سے تربیت میں استعداد کی رعایت بھی ثابت ہوتی ہے (کہ بعض سے رضا کا مطالبہ کیا گیا بعض سے صبر کا۔

جہاد کفار سے جہاد نفس افضل ہے

۱۲۴- حدیث: (اصل) مجاہدہ وہ ہے جو اپنے نفس سے جہاد کرے۔

فائدہ: اس حدیث میں اس پر دلالت ہے کہ جہاد نفس جہاد کفار سے بھی افضل ہے کیونکہ جہاد کفار کا جہاد ہونا خود جہاد نفس پر موقوف ہے (اس لئے کہ اگر جہاد کے حدود ظاہری و باطنی محفوظ نہ ہوں تو وہ جہاد ہی نہیں اور حدود کا محفوظ رکھنا یہ جہاد نفس ہے)۔

کتاب علاج شہوت فرج و بطن

ماکول و مشروب میں توسع اور زہد ایک دوسرے کے منافی نہیں

۱۲۵- حدیث: ابو سعید خدری کی جو یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

---

(۱۲۳) روایت کیا اس کو طبرانی نے میں کہتا ہوں اور روایت کیا اس کو ترمذی نے ابن عباس کی حدیث سے اسی طرح کہا ہے عراقی نے کتاب الصبر والشکر میں)۔ (۱۲۴) روایت کیا اس کو ترمذی نے ایک حدیث کے اثناء میں اور اس کی تصحیح کی اور ابن ماجہ نے اس کو فضالہ بن عبید کی حدیث سے روایت کیا (۱۲۵) میں نے (عراقی نے) اس کی کوئی اصل نہیں پائی اور یہ جو حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اپنے کو اسراف سے بچاؤ اور ایک دن میں دوبار کھانا اسراف میں داخل ہے اس کو بیہقی نے شعب میں حضرت عائشہؓ کی حدیث سے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اسناد میں ضعف ہے فقط (پس حجت نہیں) میں (یعنی اشرف) کہتا ہوں بلکہ حدیث میں اس کے خلاف پر دلالت ہے اور وہ حدیث وہ ہے جس کو (بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ)

بگفتا فراتر مجالم نماند | بماندم کہ نیروے بالم نماند
اگر یک سر موئے برتر پرم | فروغ تجلی بسوزد پرم

بیماری کو دعوت دینا

گفت پیغمبر کہ رنجوری بلاغ | رنج آرو تا بمیر د چوں چراغ

شعر مثنوی گفت پیغمبر کہ رنجوری بلاغ الخ۔

۲۴۸- حدیث: مقاصد حسنہ میں ہے کہ یہ حدیث کہ تم بیماروں کی سی صورت مت بناؤ کہ سچ مچ بیمار ہو جاؤ گے۔

صاحب کلید کا قول

۲۴۹- حدیث: المومن مراۃ المومن

صاحب کلید کا قول

۲۵۰- حدیث: اتقوا فراسة المومن فانه ينظر بنور الله

جہاد کی قسمیں اور مجاہد نفس کی اہمیت

قد رجعنا من جهاد الاصغریم | بانبی اندر جهاد اکبریم

قول مثنوی رجعنا من الجهاد الاصغر الى الجهاد الاكبر۔

۲۵۱- حدیث: دیلمی نے حضرت جابر سے روایت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ لوگ غزوہ کرنے والے حاضر ہوئے آپؐ نے فرمایا تم

---

(۲۴۸) ذکر کیا اس کو ابن ابی حاتم نے علل میں حضرت ابن عباس سے اور ابن ابی حاتم نے اپنے باپ سے نقل کیا کہ یہ حدیث منکر ہے اور دیلمی نے اس کو ابی حاتم رازی کی جہت سے بسند بیان کیا ہے کہ ہم سے عاصم بن ابراہیم نے منذر بن نعمان سے انہوں نے وہب ابن قیس سے اس کو مرفوعاً روایت کیا اور ہر حال میں یہ حدیث صحت کو نہیں پہنچی۔ اگرچہ ہمارے بعض اصحاب کے کلام میں واقع ہوئی ہے۔ اھ میں کہتا ہوں کہ صحت کے درجہ تک (جو کہ ثبوت کا اعلیٰ درجہ ہے) نہ پہنچنے سے مطلقاً عدم ثبوت لازم نہیں آتا اگرچہ سند ضعیف ہی سے ہو۔

(۲۴۹) اس کو ابوداؤد نے روایت کیا جیسا کہ جامع صغیر میں ہے۔ (۲۵۰) روایت کیا اس کو ترمذی وغیرہ نے جیسا کہ جامع الصغیر میں ہے۔ (۲۵۱) اسی طرح ہے کنز العمال میں

بہت اچھا آنا آئے (کیونکہ) جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف آئے یعنی مجاہدہ کرنا بندہ کا اپنے ہوائے نفسانی سے۔

صاحب کلید کا قول

۲۵۲- حدیث: اعدی عدوک الخ میں کہتا ہوں کہ روایت کیا اس کو بیہقی نے مرفوعاً ان الفاظ سے کہ تیرا سب سے بڑا دشمن تیرا نفس ہے جو تیرے دو پہلوؤں کے درمیان میں ہے جیسا کہ کنوز الحقائق میں ہے۔

خوف خدا کے باعث ہر چیز کا خوف زدہ رہنا

شعر مثنوی

ہر کہ ترسید از حق و تقوی گزید ترسد از وے جن وانس و ہر کہ دید

۲۵۳- حدیث: مقاصد حسنہ میں ہے کہ یہ حدیث کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اس سے ہر چیز ڈرتی ہے۔

صوفیہ کی ہم نشینی اللہ کی ہم نشینی ہے

۲۵۴- حدیث: قول صاحب مثنوی من اراد ان یجلس مع اللہ فلیجلس مع اهل التصوف، مولف تشرف کہتا ہے کہ جن بعض رسائل سے یہ تخریج نقل کر رہا ہوں اس میں اس قول کی تخریج نہیں کی یہ میں نے بڑھایا ہے کہ یہ الفاظ تو منقول نہیں دیکھے گئے لیکن دوسرے منقول الفاظ سے یہ قول ماخوذ ہو سکتا ہے وہ ماخوذ الفاظ یہ ہیں انا جلیس من ذکرنی.

---

(۲۵۳) روایت کیا اس کو ابوالشیخ نے ثواب میں اور دیلمی قضاعی نے واثلہ سے اور عسکری نے حسین بن علیؓ سے مرفوعاً اور عسکری کے الفاظ یہ ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے خائف ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہر چیز کو اس سے خائف کر دیتا ہے اور یہ حدیث عسکری کے نزدیک ابن مسعود سے مع زیادت دوسرے جزو کے ان ہی کا قول مروی ہے اور منذری نے اپنی ترغیب میں کہا ہے کہ اس کا مرفوع کرنا منکر ہے اور اس باب میں حضرت علیؓ سے بھی مروی ہے اور بعض روایات بعض کی تقویت کرتی ہیں۔ (۲۵۴) مقاصد حسنہ میں ہے کہ اس کو دیلمی نے بلا سند حضرت عائشہؓ سے مرفوعاً اسی لفظ سے روایت کیا ہے اور بیہقی کے نزدیک شعب الایمان کے باب ذکر میں حسین بن حفص کی روایت سے اور وہ سفیان سے اور وہ عطاء بن ابی مروان سے روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے ابی بن کعب نے روایت کیا کہ موسیٰ علیہ السلام کے ایک سوال کے جواب میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)